سوال

(79)اگر نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے توکیا وہ روزہ ، نماز اورحج ادا کرسکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں نفاس والی عورت اگرچالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تووہ روزہ ، نماز،حج اور عمرہ اداکرسکتی ہے اوراس کے شوہر کےلئے اس سے مباشرت کرنا بھی جائز ہے مثلااگروہ بیس دنوں کے بعد پاک ہوجائے تووہ غسل کرکے نماز، روزہ اداکرسکتی ہے اوراپنے شوہر کےلئے بھی حلال ہوگی اورجوعثمان بن ابی العاص سے مروی ہے کہ انہوں نے اسے مکروہ سمجھا ہے تویہ کراہت تنزیہہ پر محمول ہوگی اوریہ ان کا اجتہاد ہے لیکن اس کی کوئی دلیل نہیں ہے ۔ صحیح بات یہی ہے کہ اگر وہ چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تواس میں کوئی حرج نہیں،اس کی طہارت صحیح ہوگی اوراگر وہ چالیس دنوں کے اندر دوبارہ خون آجائے تو صحیح قول کے مطابق یہ نفاس کا خون شمار ہوگا اورحالت طہارت میں اداکیا ہوا روزہ ، نماز اورحج صحیح ہوگا اورحالت طہارت میں اداکی ہوئی کسی عبادت کودہرانے کی ضرورت نہ ہوگی ۔

فتاویٰ ابن باز